بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۴۹ رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۳۵۲

روزنامہ
الفضل
ربوہ

خطبہ نمبر ۲

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یرچہ چار خطبہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

نمبر ۱۰۸	۱۱ ہجرت ۱۳۴۵ ہش ۸ محرم ۱۳۸۶ھ ۱۱ مئی ۱۹۶۶ء	جلد ۵۵/۲۰

اخبار احمدیہ

۔۵ ربوہ ۱۰ مئی۔ حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

۔۵ سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ لائل پور کا تقرر بطور امیر ضلع لائل پور تا ۴/۶۸ ۳ منظور فرمایا ہے۔ احباب نوٹ فرمالیں۔ (ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

۔۵ مکرم مولوی جلال الدین صاحب قمر چودہ سال تک بیرونی ممالک میں کامیابی سے فریضہ تبلیغ ادا کرنے کے بعد مورخہ ۷ رمئی ۱۹۶۶ء بروز ہفتہ جناب ایکسپریس سے ربوہ واپس تشریف لائے۔ اہل ربوہ نے کثیر تعداد میں ریلوے اسٹیشن پر پہنچ کر اپنے مجاہد بھائی کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔ احباب نے ان سے مصافحہ و معانقہ کرنے کے علاوہ انہیں بکثرت پھولوں کے ہار پہنائے احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کا مرکز سلسلہ میں واپس آنا مبارک کرے۔ اور خدمت اسلام کی بیش از بیش توفیق سے نوازے آمین۔

۔۵ جماعت احمدیہ فجی کو تبلیغی اغراض کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کتب کی ضرورت ہے۔ جن احباب کے پاس ایک سے زائد نسخے ہوں وہ فجی مشن کے لئے بھجوا کر ممنون فرماویں تا ان کی طرف سے مشن کو بھجوائے جائیں۔

(قائم مقام وکیل التبشیر ربوہ)

۔۵ میرے لڑکے حمید احمد صاحب اختر کے بڑے لڑکے عزیز سلیم اختر کا راولپنڈی میں اپریشن ہوا ہے۔ جملہ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ عزیز کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

(میاں) غلام محمد اختر ربوہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے ملاقات کا وقت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے موسم گرما میں دفتری ملاقاتوں کیلئے ۹ بجے صبح کا اور عام ملاقاتوں کے لئے دس بجے صبح کا وقت مقرر فرمایا ہے ملاقات کرنے والے احباب مقررہ اوقات سے چند منٹ قبل دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں تشریف لے آیا کریں۔ یہ امر بھی یاد رہے کہ منگل اور جمعہ کے دن ملاقات نہیں ہوگی۔

پرائیویٹ سیکرٹری
حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

میرے ساتھ تعلق پیدا کرتے ہو تو میری اغراض و مقاصد کو پورا کرو

وہ یہی ہیں کہ خدا کے حضور اپنا اخلاص و وفاداری دکھاؤ اور قرآن شریف کی تعلیم پر عمل کرو

"یاد رکھو ہماری جماعت اس بات کے لئے نہیں ہے جیسے عام دنیا دار زندگی بسر کرتے ہیں، ترما زبان سے کہہ دیا کہ ہم اس سلسلہ میں داخل ہیں اور عمل کی ضرورت نہ سمجھی جیسے بدقسمتی سے مسلمانوں کا حال ہے کہ پوچھو تم مسلمان ہو؟ تو کہتے ہیں شکر الحمد للہ مگر نماز نہیں پڑھتے اور شعائر اللہ کی حرمت نہیں کرتے۔ پس میں تم سے یہ نہیں چاہتا کہ صرف زبان سے ہی اقرار کرو اور عمل سے کچھ نہ دکھاؤ۔ یہ نکمّی حالت ہے۔ خدا تعالیٰ اس کو پسند نہیں کرتا اور دنیا کی اس حالت نے ہی تقاضہ کیا کہ خدا تعالیٰ نے مجھے اصلاح کیلئے کھڑا کیا ہے۔ پس اب اگر کوئی میرے ساتھ تعلق رکھ کر بھی اپنی حالت کی اصلاح نہیں کرتا اور عملی قوتوں کو ترقی نہیں دیتا بلکہ زبانی اقرار ہی کو کافی سمجھتا ہے۔ وہ گویا اپنے عمل سے میری عدم ضرورت پر زور دیتا ہے۔ پھر تم اگر اپنے عمل سے ثابت کرنا چاہتے ہو کہ میرا آنا بے سود ہے تو پھر میرے ساتھ تعلق رکھنے کے کیا معنے ہیں؟ میرے ساتھ تعلق پیدا کرتے ہو تو میری اغراض و مقاصد کو پورا کرو اور وہ یہی ہیں کہ خدا تعالیٰ کے حضور اپنا اخلاص اور وفاداری دکھاؤ اور قرآن شریف کی تعلیم پر اسی طرح عمل کرو جس طرح رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کر کے دکھایا اور صحابہؓ نے کیا۔ قرآن شریف کے صحیح منشاء کو معلوم کرو اور اس پر عمل کرو۔ خدا تعالیٰ کے حضور اتنی ہی بات کافی نہیں ہو سکتی کہ زبان سے اقرار کر لیا اور عمل میں کوئی روشنی اور سرگرمی نہ پائی جاوے۔ یاد رکھو کہ وہ جماعت جو خدا تعالیٰ قائم کرنی چاہتا ہے وہ عمل کے بدوں زندہ نہیں رہ سکتی۔ یہ وہ عظیم الشان جماعت ہے جس کی تیاری حضرت آدمؑ کے وقت سے شروع ہوئی۔ کوئی نبی دنیا میں نہیں آیا جس نے اس دعوت کی خبر نہ دی۔ پس اس کی قدر کرو اور اس کی قدر یہی ہے کہ اپنے عمل سے ثابت کر کے دکھاؤ کہ اہل حق کا گروہ تم ہی ہو۔" (الحکم ۲۴ راگست ۱۹۰۲ء)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

خطبہ جمعہ

ہماری بقا ترقی اور کامیابی کا انحصار تدابیر پر نہیں بلکہ دعا اور محض دعا پر ہے

ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہر آن اپنے رب کے حضور یہ دعا کرتے رہیں کہ

الٰہی اس مقصد کے حصول کے سامان جلد پیدا فرما جس کیلئے تو نے ہماری جماعت کو قائم کیا ہے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ

فرمودہ یکم اپریل ۱۹۶۶ء بمقام مسجد مبارک ربوہ

مرتبہ۔ مکرم مولوی سلطان احمد صاحب پیر کوٹی

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔

آج میں اپنے دوستوں کو پھر اس امر کی طرف متوجہ کرنا چاہتا ہوں کہ ہماری بقا ہماری ترقی اور

ہماری کامیابی کا انحصار

تدابیر پر نہیں بلکہ دعا اور محض دعا پر ہے۔ عقل بھی اس نتیجہ پر پہنچتی ہے اور قرآن کریم کی تعلیم بھی ہمیں یہی سبق دیتی ہے۔

عقلاً یہ بات اس طرح ہے کہ اس وقت ساری دنیا کی آبادی قریباً تین ارب کی ہے۔ اس میں بڑے آباد ملک بھی ہیں۔ مثلاً روس ہے چین ہے امریکہ ہے انگلستان ہے اور یورپ کے دوسرے ممالک ہیں اور ان میں بسنے والی اقوام میں بڑی کثرت سے پڑھے لکھے لوگ موجود ہیں۔ اور کچھ ایسی اقوام بھی ہیں جن میں پڑھے لکھے افراد کی نسبت اپنی آبادی کے لحاظ سے کم ہے۔ لیکن میں سمجھتا ہوں کہ مجموعی طور پر تیس فیصدی آبادی کے متعلق یہ کہا جا سکتا ہے کہ وہ لکھ پڑھ سکتے ہیں۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ نوے کروڑ انسان لکھنا پڑھنا جانتے ہیں۔ اگر ہم ان میں سے

ہر ایک انسان کے ہاتھ میں یہ پیغام

پہنچانا چاہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدہ کے مطابق امت محمدیہ میں اپنے مسیح اور مہدی کو مبعوث فرمایا ہے۔ آؤ اور اس کی طرف سے پیش کردہ تعلیم حاصل کرنے کے لئے اس کے سامنے جھکو۔ اور اس جھنڈے تلے جمع ہو جاؤ جو اللہ تعالیٰ نے تمام بنی نوع انسان کے لئے اس کے ذریعہ آج گاڑا ہے۔ تا تم اپنی اس زندگی میں بھی کامیاب ہو۔ اور اخروی زندگی میں بھی اللہ تعالیٰ کے احسانوں اور فضلوں کو پا سکو۔

تو صرف یہی پیغام پہنچانے کے لئے ہمیں ایک دفعہ ۹۰ کروڑ آدمیوں کے لئے ایک ورقہ اشتہار دینا پڑے گا۔ اور اس مختصر اشتہار پر جس کی تعداد ۹۰ کروڑ ہوگی۔ کتابت و طباعت اور کاغذ کے خرچ کے علاوہ صرف پوسٹیج کے لئے (یعنی اس کی ترسیل کے لئے) جو ٹکٹ لگیں گے ہمیں ان کے لئے چھ کروڑ تیس لاکھ روپے کی ضرورت ہوگی۔

اس کا مطلب یہ ہے

کہ ان اشتہارات کو ڈاک کے ذریعہ بھیجنے کے لئے چھ کروڑ تیس لاکھ روپیہ ہو۔ تب کہیں جا کر ہم اس بات میں کامیاب ہو سکتے ہیں کہ ہر انسان کے ہاتھ میں صرف یہ پیغام پہنچا دیں کہ خدا تعالیٰ کا ایک مامور مبعوث ہو چکا ہے۔ تم دین و دنیا کی فلاح اور حسنات کے حصول کے لئے اس کی آواز پر کان دھرو۔ ظاہر ہے کہ اتنے ذرائع ہمیں میسر نہیں۔ اور یہ بھی ظاہر ہے کہ اس کام کے لئے ہمیں صرف اس رقم کی ہی ضرورت نہیں بلکہ اس کے علاوہ اور بھی بہت سی دقتیں ہیں جو اس مقصد کے حصول کی راہ میں حائل ہیں۔

مثلاً دنیا کا ایک بڑا حصہ ایسا بھی ہے۔ جو ہماری بات سننے کے لئے تیار نہیں۔ بلکہ جب اسے بات سنائی جاتی ہے تو وہ ہماری بات سننے کی بجائے ہمیں گالیاں دینے پر اتر آتا ہے۔ پھر

دنیا کی آبادی کا ایک بڑا حصہ

ایسا بھی ہے کہ جو ظاہری اخلاق کا مظاہرہ کر کے ہماری بات تو سن لیتا ہے۔ لیکن اس کی طرف متوجہ نہیں ہوتا کیونکہ وہ سمجھتا ہے کہ اخلاق کا تقاضہ یہ ہے کہ ہم ان کی بات سن لیں۔ انہیں بات کرنے سے منع نہ کریں۔ لیکن ہمیں اس بات کی بھی ضرورت نہیں کہ پوری توجہ سے ان کی بات سنیں۔ پھر جو لوگ ہماری بات کو سنتے ہیں۔ اور توجہ سے بھی سنتے ہیں۔ ان میں سے بھی بڑے حصہ کے دلوں کی کھڑکیاں اللہ تعالیٰ کی طرف سے آئی ہوئی صداقت کے قبول کرنے کے لئے ان کی شامت اعمال کی وجہ سے کھلتی نہیں۔ غرض ہماری راہ میں بڑی مشکلات ہیں۔ اگر ہم محض اپنی تدابیر پر بھروسہ کریں۔ تو ہماری ناکامی یقینی ہے۔ اس لئے

ہماری عقل اس نتیجہ پر پہونچتی ہے

کہ کامیابی کے جو وعدے اللہ تعالیٰ نے ہماری جماعت کو دیئے ہیں۔ وہ محض ہماری تدبیر کی بناء پر اور محض ہماری کوشش کے نتیجہ میں پورے نہیں ہو سکتے۔ ہمیں اس کے لئے کسی اور چیز کی ضرورت ہے جس کی طرف ہمیں متوجہ ہونا چاہئے۔ پس عقل بھی ہمیں یہی بتاتی ہے کہ تدبیر پر بھروسہ رکھنا ہرگز درست نہیں۔

عقل کے علاوہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ہمیں جو تعلیم دی ہے۔ اس میں بھی وہ ہمیں یہی بتاتا ہے کہ فلاح اور کامیابی کے حصول کے لئے محض تدبیر کافی نہیں۔

الٰہی سلسلے دعا کے بغیر کوئی کامیابی حاصل نہیں کر سکتے

چنانچہ اللہ تعالیٰ سورۂ فرقان کے آخر پر فرماتا ہے۔

قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا

اس آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے رسول تو کہہ دے کہ میرا رب تمہاری پرواہ ہی کیا کرتا ہے اگر تمہاری طرف سے دعا نہ ہو۔ لولا دعاؤکم۔ لغت میں ہے دَعَاهُ نَادَاهُ۔ اس نے اس کو پکارا۔ رَغِبَ اِلَیْہِ۔ اس کی طرف رغبت کی۔ استعانہ اس سے مدد چاہی۔ ان معنوں کی رو سے اس حصہ آیت کے یہ معنے ہوں گے کہ جب تک تم اللہ تعالیٰ کو اپنا مطلوب اپنا مقصود اور اپنا محبوب نہ سمجھ کر اس سے امداد حاصل کرنے کے لئے اور اس کی نصرت چاہنے کے لئے اسے نہیں پکارو گے تو مایعبؤا بکم ربی سے تمہاری کیا پرواہ ہوگی وہ۔

یَعْبَؤُا کے مفہوم کے مطابق

تم سے سلوک نہیں کرے گا عَبَأَ یَعْبَؤُا کے لغت میں یہ معنے ہیں کہ

مَا عَبَأْتُ بِہٖ اَیْ لَمْ اُبَالِ بِہٖ وَ اَصْلُہٗ مِنَ الْعِبْءِ اَیِ الثِّقْلِ کَاَنَّہٗ قَالَ مَا اَرٰی لَہٗ وَزْنًا قَالَ تَعَالٰی قُلْ مَا یَعْبَؤُا بِکُمْ رَبِّیْ لَوْلَا دُعَاؤُکُمْ وَقِیْلَ مِنْ عَبَأْتُ الطِّیْبَ کَاَنَّہٗ قِیْلَ مَا یُبْقِیْکُمْ لَوْلَا دُعَاؤُکُمْ وَقِیْلَ عَبَیْتُ الْجَیْشَ وَعَبَأْتُہٗ هَیَّأْتُہٗ وَعَبِیَّۃُ الْجَاهِلِیَّۃِ مَا هِیَ مُدَّخَرَۃٌ فِیْ اَنْفُسِهِمْ مِنْ حَمِیَّتِهِمُ الْمَذْکُوْرَۃِ فِیْ قَوْلِہٖ اِذْ جَعَلَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِیَّۃَ حَمِیَّۃَ الْجَاهِلِیَّۃِ۔

ان معانی کی رُو سے اس آیت میں بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ عَبَأَ کے مفہوم والا سلوک تم سے کرے گا سوائے اس کے کہ تمہاری دعا اس کے جلوۂ حسن و احسان کو جذب کرلے۔ اب

یَعْبَؤُا کے چار معنے بنتے ہیں

اوّل یہ کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ جب تک تم میرے حضور عاجزی اور انکسار کے ساتھ نہیں جُھکو گے اور مجھ سے مدد طلب نہیں کرو گے۔ اور میری قوّتِ کاملہ پر بھروسہ نہیں کرو گے۔ اور یہ یقین پیدا نہیں کرو گے کہ تم میرے فضل کے بغیر کامیاب نہیں ہوسکتے۔ اس وقت تک میری نظر میں تمہاری کوئی قدر و منزلت نہیں ہوگی اور تمہارے اعمال میری نظر میں کوئی وزن نہیں رکھیں گے۔

یَعْبَؤُا کے دوسرے معنوں کے مطابق اللہ تعالیٰ اس آیت میں یہ فرماتا ہے کہ جب تم دعا سے کام نہیں لوگے تو اللہ تعالیٰ تمہاری بقا کے سامان نہیں کرے گا۔ مَا یُبْقِیْکُمْ لَوْلَا دُعَاؤُکُمْ یعنی عاجزانہ دعاؤں کے بغیر تمہارے لئے قیومیتِ باری کے جلوے ظاہر نہیں ہوں گے۔

تیسرے معنوں کی رُو سے قُلْ مَا یَعْبَؤُا بِکُمْ رَبِّیْ کی یہ تفسیر ہوگی کہ تمہیں جان لینا چاہیئے کہ تمہاری تیاریاں اس وقت تک تمہیں کامیابی کا مُنہ نہیں دکھا سکیں گی۔ جب تک کہ آسمان سے ملائکہ کی افواج کا نزول نہ ہو۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

میں تمہیں بتاتا ہوں کہ اگر تم چاہتے ہو کہ میرے اذن اور حکم سے آسمان سے فرشتے اُتریں۔ اور تمہاری مدد کریں تو تمہارے لئے ضروری ہے کہ تم دعا کے ذریعہ میری اس نعمت کو حاصل کرو۔ کیونکہ عَبَیْتُ الْجَیْشَ کے معنے ہیں هَیَّأْتُہٗ یعنی لشکر کو پورے ساز و سامان کے ساتھ تیار کردیا اور اُسے حکم دیا کہ جس مقصد کے لئے اُسے تیار کیا گیا ہے۔ اس کے حصول کے لئے باہر نکلے۔

چوتھے حمیّت کے معنوں کی رو سے اس آیت کا یہ مفہوم ہوگا کہ اللہ تعالیٰ تمہارے لئے غیرت نہیں رکھے گا اور غیرت نہیں دکھائے گا جب تک کہ تم دعاؤں کے ذریعہ سے اس کی غیرت کو تلاش نہ کرو۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی ایک جگہ فرمایا ہے ؎

اب غیروں سے لڑائی کے معنی ہی کیا ہوئے
تم خود ہی غیر بن کے محلِّ سزا ہوئے

پس یہاں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اس

غیرتّیت کے پردہ کو صرف دُعا ہی چاک کرسکتی ہے

اگر تم دعاؤں کے ذریعہ۔ اور میری محبّت کے واسطہ سے میری مدد اور نصرت کے متلاشی ہوگے تو مَیں ایسے سامان پیدا کردوں گا کہ ہمارے درمیان کوئی غیریّت باقی نہیں رہے گی۔ تب میری غیرت تمہارے لئے جوش میں آئے گی اور تم اپنے مقاصد کو حاصل کرسکو گے۔

غرض اس مختصر سی آیت میں اللہ تعالیٰ نے بڑے وسیع مضامین بیان کئے ہیں جن کا اختصار کے ساتھ مَیں نے ذکر کیا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ فَقَدْ کَذَّبْتُمْ یعنی تم لوگ دعا کی طرف متوجہ نہیں ہوتے۔ اور

اللہ تعالیٰ کی آواز پر لبیک

کہتے ہوئے اس جماعت میں شامل نہیں ہوتے جو صبح و شام دعاؤں میں مشغول رہنے والی ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم اس بات کو جھٹلا رہے ہو کہ دعا کے بغیر خدا تعالیٰ کی نگاہ میں نہ اعمال کا کوئی وزن ہے اور نہ کسی قوم یا کسی انسان کی کوئی قدر و منزلت ہے۔ تم اس بات سے بھی انکاری ہو کہ تمہاری مدد کے لئے خدائے قیوم کے حکم، منشاء اور ارادہ کی ضرورت ہے۔ تم اس بات کو بھی جھٹلا رہے ہو کہ انسان کامیابی صرف اُسی صورت میں حاصل کرسکتا ہے۔ جب اس کے مقصد کے حصول کے لئے آسمان سے ملائکہ کی افواج نازل ہوں۔ اور وہ بنی نوع انسان کے دلوں میں ایک پاک تبدیلی پیدا کردیں۔ تم اس بات کو بھی جھٹلا رہے ہو کہ جب تک تم میں اور خدا تعالیٰ میں غیریّت قائم رہے گی۔ خدا تعالیٰ کی مدد نازل نہیں ہوگی۔

فَسَوْفَ یَکُوْنُ لِزَامًا

چونکہ تم ان صداقتوں کو جھٹلا رہے ہو اس لئے تمہاری اس تکذیب اور انکار کے نتائج تمہارے ساتھ اور تمہاری نسلوں کے ساتھ ثابت اور دائم رہیں گے یعنے تمہیں اور تمہاری نسلوں کو اس کا نتیجہ بھگتنا پڑے گا جب تک کہ تم اپنی اصلاح نہ کرلو۔

لِزَامٌ کے ایک معنے

موت کے بھی ہیں۔ ان معنوں کی رُو سے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ چونکہ تم اس بنیادی صداقت کو جھٹلاتے ہو اس لئے یاد رکھو فَسَوْفَ یَکُوْنُ لِزَامًا کہ جلد ہی تمہیں ہلاکت اور موت کا مُنہ دیکھنا پڑے گا۔ پھر لِزَامٌ کے معنے اَلْفَصْلُ فِی الْقَضِیَّۃِ کے بھی ہیں۔ ان معنوں کی رُو سے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے دنیا میں اس وقت دو گروہ پیدا ہوگئے ہیں۔ ایک گروہ وہ ہے جو یہ دعویٰ کرتا ہے کہ وہ الٰہی سلسلہ کی طرف منسوب ہونے والا ہے جو یہ دعویٰ کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا منشاء اور ارادہ یہ ہے کہ وہ ساری دنیا پر اسلام کو غالب کرے۔ جو یہ دعویٰ کرتا ہے کہ خدا تعالیٰ کے قُرب کے حصول کے لئے اسلام کی تعلیم پر عمل پیرا ہونا ضروری ہے اور اسلام کی اس تعلیم کو جاننے۔

اللہ تعالیٰ کا عرفان

حاصل کرنے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت دلوں میں پیدا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ خدا تعالیٰ کے مامور پہ ایمان لایا جاوے۔ جو یہ دعویٰ کرتا ہے کہ اسلام باوجود تدابیر کی کمی کے، باوجود ذرائع اور وسائل کے فقدان کے دُنیا پر غالب آئے گا۔ اور اللہ تعالیٰ کی مدد اور نصرت کے ماتحت ہی غالب ہوگا۔

دوسرا گروہ وہ ہے جو یہ دعویٰ کرتا ہے کہ پہلے گروہ کے تمام دعاوی جھوٹے اور غلط ہیں۔ اس گروہ کا ایک حصہ تو یہ کہتا ہے کہ خدا تعالیٰ کا وجود ہی نہیں۔ اور سارے مذاہب ہی جھوٹے ہیں۔ اور مذہب کے نام پر کئے جانے والے جتنے دعاوی ہیں ہم کسی کو بھی ماننے کے لئے تیار نہیں۔ پھر

ایک گروہ اس جماعت کا وہ ہے

جو کہتا ہے کہ خدا ہے اور وہ یہ بھی کہتا ہے کہ خدا دنیا کی اصلاح کے لئے اپنے انبیاء مبعوث فرماتا رہا ہے۔ لیکن وہ یہ نہیں مانتا کہ محمّد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم خاتم الانبیاء اور افضل الانبیاءؐ ہیں، اور جو شریعت اور ہدایت آپؐ کے ذریعہ بنی نوع انسان کو دی گئی ہے وہ بنی نوع انسان کی قیامت تک کی تمام اُلجھنوں کو سلجھانے کے لئے کافی ہے۔ اور اس پر عمل کرنا ضروری ہے۔ پھر اس گروہ کا ایک حصّہ وہ ہے جو اپنی زبان سے تو کہتا ہے کہ اسلام خدا تعالیٰ کا سچا مذہب ہے لیکن اپنی کسی باطنی یا ظاہری غفلت یا گناہ کے نتیجہ میں وہ یہ نہیں سمجھ سکتا۔ یا سمجھ نہیں رہا کہ اللہ تعالیٰ نے جماعتِ احمدیہ کو اس مقصد اور غرض کے لئے کھڑا کیا ہے کہ تمام اکنافِ عالم اور تمام اقوامِ عالم میں اسلام کو پھیلایا جائے، حتیٰ کہ تمام ادیانِ باطلہ پر اس کا غلبہ ہو جائے۔ غرض یہ دو گروہ ہیں۔ ان کے درمیان ایک قضیہ (جھگڑا) ہے اور یہ قضیہ ظاہر ہے۔ پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے فَسَوْفَ یَکُوْنُ لِزَامًا

اللہ تعالیٰ یہ فیصلہ کرنیوالا ہے

کہ جماعتِ احمدیہ کا موقف ہی صحیح اور درست ہے۔ اور یہ کہ یہ چھوٹی سی کمزور اور حقیر سمجھی جانے والی جماعت اموال نہ ہونے کے باوجود۔ ذرائع و وسائل مہیّا نہ ہونے کے باوجود اور دنیا میں کسی اقتدار اور وجاہت کے نہ ہونے کے باوجود صرف اس لئے کامیاب ہوگی کہ وہ اپنے ربّ کریم کی طرف جُھکنے والی ہے اور ہر وقت دعاؤں میں مشغول رہنے والی ہے۔ (انشاء اللہ تعالیٰ) غرض اللہ تعالیٰ فرماتا ہے فَسَوْفَ یَکُوْنُ لِزَامًا میرا یہ فیصلہ ہے اور یہ فیصلہ عنقریب ہی وقت آنے پر تمہارے سامنے ظاہر ہو جائیگا اور حب یہ حقیقت ہے کہ اگر دنیا کی ساری دولت بھی ہمارے پاس ہوتی۔ دنیا کے سارے اموال بھی ہمارے پاس ہوتے۔ دنیا کے اقتدار کے بھی ہم مالک ہوتے۔ دنیا کی ساری عزّتیں اور وجاہتیں بھی ہمارے قدموں میں ہوتیں تب بھی ہم کسی تدبیر کے نتیجہ میں فلاح اور

کامیابی کا منہ نہ دیکھ سکتے تھے جب تک کہ ہم عاجزی اور انکسار کے ساتھ اپنے رب کی طرف جھکنے والے نہ ہوتے۔ اس کو اپنا مطلوب مقصود اور محبوب نہ بناتے۔ اور اس سے مدد اور نصرت کے طالب نہ ہوتے۔ اور اس بات پر پختہ یقین نہ رکھتے کہ کامیابی محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور اسکے احسان کے نتیجہ میں نصیب ہو سکتی ہے۔ ہماری تدابیر اور ہمارے اعمال کے نتیجہ میں نہیں پس جب یہ حقیقت ہے تو

ہمارے لئے یہ ضروری ہے

کہ ہر وقت اور ہر آن اپنے رب کے حضور یہ دعائیں کرتے رہیں کہ اے خدا تو نے ہمیں تدبیر میسر نہیں کی لیکن تو نے ہمیں گداز دل عطا کئے ہیں۔ ہمیں منکسر مزاج دئیے ہیں۔ ہم تیرے حضور جھکتے ہیں۔ تو ہم پر فضل کر۔ تو ہم پر رحمت کی نگاہ کر۔ اور اس مقصد کے حصول کے سامان جلد پیدا کر دے جس مقصد کے لئے تو نے ہماری جماعت کو قائم کیا ہے۔

تو ہمیں کامیابی عطا فرما

اور پھر اے خدا تو ہم پر ایسا فضل کر کہ آسمان سے فرشتوں کی افواج نازل ہوں اور بنی نوع انسان کے دلوں پر ان کا تصرف ہو جائے۔ حتیٰ کہ وہ ان دلوں کو تبدیل کر دیں۔ تا تیرا جلال اور کبریائی، تیری عظمت اور تیری توحید دلوں میں پیدا ہو جائے۔ اور وہ جو آج تیرے خلاف باغیانہ خیالات رکھتے ہیں وہ تیرے مطیع بندے بن جائیں۔

اور اے خدا جیسا کہ تیرا وعدہ ہے غلبۂ اسلام کے دن ہمیں جلد دکھا تا ہم تمام اکنافِ عالم میں

لا الٰہ الّا اللہ محمّد رسول اللہ

کی صدا سُننے لگیں اور تمام بنی نوع انسان اپنے محسنِ حقیقی

محمّد صلے اللہ علیہ وسلم

سے محبّت کرنے لگیں۔ خدا کرے کہ اسکے سامان جلد پیدا ہو جائیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

کی

دوستوں سے اپیل

"فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے فنڈ میں دوست دل کھول کر حصّہ لیں"

حضرت سیّدنا خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر اپنی تقریر دلپذیر میں فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے فنڈ میں دل کھول کر حصّہ لینے کی حسب ذیل اپیل فرمائی:۔

"مَیں دوستوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اپنی پہلی تمام مالی قربانیوں پر قائم رہتے ہوئے اور اُن میں کسی قسم کی کمی کئے بغیر بشاشتِ قلب کے ساتھ محض رضائے الٰہی کی خاطر اس فنڈ میں دِل کھول کر حصّہ لیں۔ اور ساتھ ہی دُعا بھی کریں کہ اللہ تعالیٰ اِس فنڈ کو بابرکت کرے اور اس کے اچھے نتائج کا ثواب حضرت فضلِ عمر رضی اللہ عنہ کو بھی اور ہمیں بھی پہنچائے۔"

اس فنڈ کی اہمیّت اور افادیّت کے مدِّنظر امید ہے دوست والہانہ انداز میں لبیک کہیں گے۔

(سیکرٹری فضلِ عمر فاؤنڈیشن۔ ربوہ)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے!

ڈنمارک میں مسجد کا سنگ بُنیاد رکھے جانے پر

(مکرم نسیم سیفی صاحب ربوہ)

اب جام مئے توحید یہاں گردش میں رہے گا صُبح و مسا
خدامِ محمدؐ بانٹیں گے دن رات یہاں رُوحوں کی غذا
عرفان کی پیاسی نظروں کو مِل جائے گا جلوۂ طور و حرا

حیران و پریشاں رہگیروں کو منزل آپ پُکارے گی
منجدھار کے طوفانوں سے بچا کر کشتی پار اُتارے گی
مشاطۂ فطرت، ہستی کی اُلجھی زُلفوں کو سنوارے گی

ہر شخص بنے گا مردِ مجاہد اپنا بوجھ اُٹھائے گا
کفارہ کی رُسوائی سے دِل ہی دِل میں شرمائے گا
توحید کا گرویدہ ہو کر تثلیث کو وہ ٹھکرائے گا

ظلمت کدۂ یورپ میں یہاں سے نُور کی کرنیں پھیلیں گی
چمکے گی ضیائے غارِ حرا اور طُور کی کرنیں پھیلیں گی
مغرب سے ہے مشرق دُور بہت پر دُور کی کرنیں پھیلیں گی

اعدائے محمدؐ تھے جو کبھی وہ کہنے لگیں گے صلِّ علیٰ
اسلام کے دشمن باندھیں گے اسلام سے اب پیمانِ وفا
اللہ کا یہ گھر بن جائے گا مرکزِ علم و نُور و ہدیٰ

اب اہلِ خرد سے لے جائیں گے بازی اہلِ عشق و جنوں
تثلیث کے شیدائی ہوں گے میدان میں اب باحالِ زبوں
آنکھوں سے فقط آنسو ہی نہیں ٹپکائیں گے وہ ارماں کا خوں

تعلیم پہ پردہ پوشی تھی تلوار کی باتیں کرتے تھے
گُستاخ نظر، گُستاخ زباں، پیکار کی باتیں کرتے تھے
تثلیث کی اور کفارہ کی، کچھ دار کی باتیں کرتے تھے

یہ مسجد اب سمجھائے گی ایمان ہے کیا اسلام ہے کیا
سرکارِ دو عالمؐ کا سب کو اُلفت سے بھرا پیغام ہے کیا
عرفان کی مدہوشی کا جو سرچشمہ ہے وہ جام ہے کیا

لجنہ کو مُبارک ہو کہ اُنہیں کی سعئ عمل کام آئی ہے
اللہ کے بے حد فضلوں نے ان سے مسجد بنوائی ہے
ڈنمارک میں ان کی ہمّت سے اسلام نے رونق پائی ہے

ضروری اعلان

جیسا کہ قبل ازیں اعلان کیا جا چکا ہے۔ دفتر فضلِ عمر فاؤنڈیشن علیحدہ قائم ہو چکا ہے یہ دفتر سرِدست مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی عمارت میں کھولا گیا ہے۔ خط و کتابت "سیکرٹری فضلِ عمر فاؤنڈیشن ربوہ" کے نام کی جاوے۔ (سیکرٹری فضلِ عمر فاؤنڈیشن ربوہ مغربی پاکستان)

امتحان کارکنان صدر انجمن احمدیہ ۱۲ رمئی کو ہوگا

کارکنان صدر انجمن احمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ امتحان ۱۲ رمئی بوقت ۹ بجے سے ۱۲ بجے تک مسجد مبارک میں ہوگا۔ سب کارکنان پونے ۹ بجے مسجد مبارک میں پہنچ جاویں۔ امتحانی پرچہ کے جواب کے لئے کاغذات اور قلم دوات ساتھ لائیں۔ جوابی پرچہ کے بعد کارکنان مکرم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل سے ملتے جاویں۔ قاضی صاحب موصوف انٹرویو لیں گے۔ (ناظر اصلاح و ارشاد)

ضروری اطلاع

میرے برادر نسبتی مکرم ملک منشی عزیز احمد صاحب کارکن بہشتی مقبرہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

اگر کسی دوست نے ان سے کوئی رقم وغیرہ لینی ہو یا ان کو کوئی رقم وغیرہ دینی ہو تو براہ کرم مجھ سے اس سلسلہ میں خط و کتابت کریں۔

خاکسار ماسٹر محمد مولا داد ریٹائرڈ ٹیچر محلہ دارالیمن شرقی ربوہ

ایک ضروری اعلان

ربوہ کے جو خدام بید سے کرسی بنانا اور اسی طرح فرنیچر پالش کرنا سیکھنا چاہتے ہوں وہ اپنے نام ۱۵ رمئی سے قبل مجھے دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں بھجوا دیں تاکہ ان کے لئے انتظام کیا جا سکے۔

(مہتمم صنعت و تجارت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری نانی صاحبہ عرصہ سے شوگر کی وجہ سے بیمار ہیں۔

(اوڈیشنل معتمد مجلس خدام الاحمدیہ کراچی)

۲۔ میری والدہ کئی سال سے بیمار چلی آ رہی ہیں اور ان دنوں فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ (مجید احمد کارکن دفتر سکرٹری تعمیر)

۳۔ میرے دوست محمود احمد صاحب قیصر دس بارہ دن سے سخت بیمار ہیں۔

(ضیاء الرحمٰن ضیاء دارالرحمت غربی ربوہ)

۴۔ مستری منیر احمد صاحب کنزی والے سخت بیمار ہیں حالت تشویشناک ہے۔ (میر مشتاق گنزی)

میرے برادر حقیقی ڈاکٹر عبدالمالک خان صاحب کچھ عرصہ سے لگاتار بیمار چلے آ رہے ہیں اور اب ان کی حالت تشویشناک ہے۔

۵۔ میرا لڑکا عطاء الرحمٰن چند یوم سے بوجہ کھانسی بخار بیمار ہے۔

اللہ دتا کارکن دفتر الفضل

احباب ان سب کے لئے دعا فرما دیں۔

قیادتِ ایثار اور ماہوار رپورٹیں

ماہوار رپورٹوں کے جائزہ سے یہ بات صاف ظاہر ہے کہ مجالس کا ایک حصہ "قیادت ایثار" کے سلسلہ میں اس حد تک بیدار نہیں جس قدر ہونا چاہیئے۔ لہٰذا میری گذارش ہے کہ آئندہ قیادت ایثار کے سلسلہ میں اپنی مساعی کا ذکر اس سوالنامہ کی روشنی میں فرمایا کریں۔ جو سالانہ پروگرام کی روشنی میں تیار کر کے ۱۰ اپریل کو آپ کی خدمت میں بھجوایا گیا تھا۔ (قائد ایثار)

ضرورت ہے

ہمیں محمد آباد خادم ضلع تھرپارکر اور بشیر آباد فارم ضلع حیدر آباد میں لڑکیوں کو پڑھانے کے لئے دو استانیوں کی ضرورت ہے۔ تعلیم کم از کم میٹرک۔ زیادہ تعلیم والیوں کو ترجیح دی جائے گی۔ تنخواہ حسب لیاقت درخواستیں مع مصدقہ نقول اسناد و تصدیق امیر صاحب یا پریذیڈنٹ صاحب جماعت ۱۵ رمئی ۱۹۶۶ء تک مطلوب ہیں۔

(وکیل الزراعت تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ)

اعلان

ایک تجربہ کار استاد کی فوری ضرورت ہے خواہشمند امیدوار اپنی درخواستیں پریذیڈنٹ صاحبان کی تصدیق سے جلد بھجوائیں۔ نیز اپنی قابلیت اور تجربہ بھی لکھیں ایسے امیدوار کو ترجیح دی جائے گی۔ جس کی اہلیہ بھی مڈل سکول میں بطور استانی پڑھا سکیں۔

انچارج۔ ایم۔ این سنڈیکیٹ

ربوہ۔ ضلع جھنگ

الفضل میں اشتہار دینا کلیدِ کامیابی ہے

اپنے دوستوں کو ماہنامہ انصار اللہ کے خریدار بنائیے۔ سالانہ چندہ صرف چھ روپے قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ

حصولِ ثواب کا زرّیں موقعہ

خلافت لائبریری صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں سلسلہ احمدیہ کے پرانے اخبارات و رسائل ریویو اردو و انگریزی، الحکم، بدر، تشحیذ الاذہان، نور، فاروق، سن رائز اور الفضل اسکے مکمل فائلوں کی ضرورت ہے۔ جن احباب کے پاس ان اخبارات و رسائل کے فائل موجود ہوں ان سے درخواست ہے کہ وہ ان فائلوں کو خلافت لائبریری میں رکھوا دیں۔ جو ان کی طرف سے لائبریری کے ریکارڈ میں بطور ہدیہ درج ہو جائیں گے۔ اس طرح جب تک یہ فائل محفوظ رہیں گے اور سلسلہ عالیہ کے مفاد کے لئے استعمال ہوتے رہیں گے معطی حضرات کے لئے ثواب کا موجب ہوں گے۔

جو احباب کے حالات ان فائلوں کے بطور ہدیۃً لائبریری میں رکھوانے کی اجازت نہ دیتے ہوں وہ بھی ضرور مطلع فرمائیں تاکہ ان فائلوں کے عوض ان کی مناسب امداد پر غور کیا جا سکے۔ امید ہے کہ مخلصین جماعت اس اعلان پر توجہ فرماتے ہوئے فوری طور پر اس کارِ خیر میں حصہ لے کر عنداللہ ماجور ہوں گے۔

(انچارج خلافت لائبریری۔ ربوہ)

تقریب شادی

مکرم محمد شریف صاحب اختر ابن محمد الدین صاحب مرحوم کی تقریب شادی مورخہ ۱۹ اپریل ۱۹۶۶ء کو عمل میں آئی۔ ان کا نکاح نصرت اختر صاحبہ بنت نصیر احمد صاحب آف گوجرانوالہ کے ساتھ مورخہ ۲۲ دسمبر ۱۹۶۵ء کو سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا تھا۔ بارات مورخہ ۱۹ اپریل کی شام کو گوجرانوالہ مکرم نصیر احمد صاحب کے مکان پر پہنچی۔ دوسرے دن مورخہ ۲۰ اپریل کو واپسی ہوئی۔ مورخہ ۲۱ اپریل کو ان کے بھائی بشیر احمد صاحب قمر مربی سلسلہ احمدیہ مقیم گوجرہ ضلع لائل پور نے اپنے مکان متصل مسجد احمدیہ گوجرہ میں دعوت ولیمہ کا انتظام کیا۔ دعوت کے بعد مکرم پریذیڈنٹ صاحب جماعت احمدیہ گوجرہ نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کرائی۔

احباب جماعت خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر دو خاندانوں کے بابرکت کرے۔

(منیجر روزنامہ الفضل)

مسجد احمدیہ ڈنمارک کی تعمیر کیلئے زیورات کی پیشکش

احمدی مستورات کے نیک نمونے

(۵)

ہمارے محسن اعظم حضرت اقدس خاتم النبیین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں دین اسلام کی حفاظت کے لئے ایک مرتبہ مستورات نے آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد مبارک پر اپنے عزیز زیورات اُتار کر اپنے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت بابرکت میں پیش کر دئے۔

اسلام کی نشاۃ ثانیہ میں احمدی مستورات بھی اشاعتِ اسلام کے لئے قرون اولیٰ کی سی قربانیوں کا نمونہ پیش کر رہی ہیں۔ چنانچہ حال میں مسجد احمدیہ ڈنمارک جو یورپین ممالک میں تبلیغ اسلام کا ایک ضروری حصہ ہے کی تعمیر کے لئے حسب ذیل بہنوں کو اپنے زیورات پیش کر کے سعادت حاصل ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص کو شرف قبولیت بخشے اور انہیں اور ان کے خاندانوں کو ہمیشہ اپنے خاص فضلوں اور برکتوں سے نوازتا رہے۔ آمین۔

۲۹۔ محترمہ ناصرہ سلطانہ صاحبہ بذریعہ دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ انگوٹھی طلائی ایک عدد
۳۰۔ محترمہ اہلیہ صاحبہ ملک نور احمد صاحب بذریعہ " " ۔ پازیب چاندی ایک جوڑی
۳۱۔ محترمہ سیدہ آمنہ لیلادی صاحبہ بہاولپور ہاؤس لاہور ۔ بالی طلائی ایک عدد
۳۲۔ محترمہ جمیلہ اختر صاحبہ دھرم پورہ " ۔ کانٹا طلائی ایک عدد
۳۳۔ محترمہ زہرہ عبدالکریم صاحبہ " " ۔ کانٹے طلائی ایک جوڑی
۳۴۔ محترمہ بیگم بشیر احمد صاحب بھاٹی گیٹ لاہور ۔ انگوٹھی طلائی ایک عدد
۳۵۔ محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ عبدالرحیم صاحب " " ۔ انگوٹھی طلائی ایک عدد
۳۶۔ محترمہ سعیدہ بیگم محمود احمد صاحب ظفر " " ۔ انگوٹھی طلائی ایک عدد
۳۷۔ محترمہ بیگم صاحبہ میر مشتاق احمد صاحب بہاولپور ہاؤس لاہور ۔ پازیب چاندی ایک جوڑی

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے خسر صاحب آجکل سخت بیمار ہیں اور میو ہسپتال میں زیرِ علاج ہیں مگر ابھی تک بیماری کی شدت میں کوئی کمی واقع نہیں ہوئی۔ اور حالت تشویشناک ہے۔ اور کمزوری بھی بہت ہے۔ (لطیف ناصر، آڈیٹر اے جی آفس لاہور)

۲۔ میرا چھوٹا لڑکا محمد احمد چار پانچ روز سے سخت بیمار ہے۔ از محمد شفیع

۳۔ بندہ پر ایک دیوانی دعوےٰ دائر ہے۔ صوفی دین محمد احمدیہ دارالشفا گوجرانوالہ

احباب جماعت ان تمام دوستوں کے لئے دعا فرماویں۔

تصحیح

تصحیح:۔ اخبار الفضل مورخہ ۷ر فروری ۱۹۶۶ء کے صفحہ ٦ پر ایک فہرست "مسجد احمدیہ ڈنمارک کی تعمیر میں نمایاں حصہ لینے والی خواتین" شائع ہوئی ہے۔ اسکے شمار ۳۱۲ میں نام غلط چھپ گیا ہے۔ درست اندراج حسب ذیل ہے۔
محترمہ سیدہ رضیہ تسنیم صاحبہ اہلیہ سید مسعود حسین صاحب بخاری راولپنڈی (وکیل المال اول تحریک جدید)

خوشخبری

ٹرانسپورٹر اور زمیندار حضرات توجہ فرماویں۔ ہمارے ہاں ہر قسم کے ڈیزل ٹرک، بس، ٹریکٹر، کار کے ڈیزل پمپ اور آٹومائیزر کی مرمت بارعایت اور گارنٹی سے کی جاتی ہے مثلاً:۔

بیڈفورڈ۔ ڈاج۔ مرسڈیز بینز، فورڈ انٹرنیشنل۔ مک۔ بی ایم سی۔ آسٹن۔ مارس۔
انٹرنیشنل ٹریکٹرز۔ جان ڈیرلائنر میسی فرگوسن۔ فورڈ میجر۔ فورڈ ڈاٹس۔ ڈیٹز۔

چوہدری (عبیداللہ) ڈیزل سروس۔ جنرل بس سٹینڈ
۱۰٦ بادامی باغ لاہور

کیا
آپ کو اپنے فالتو روپیہ پر
کم از کم دس فیصدی نفع مل رہا ہے؟
اگر نہیں
تو اسے تاج کمپنی لمیٹڈ کے ہاں
جمع کرا کے بہت معقول
نفع حاصل کرنا چاہیئے
مکمل تفصیلات طلب فرمایئے
تاج کمپنی لمیٹڈ پوسٹ بکس ۵۳۰ کراچی

احباب ہمیشہ اپنی قابل اعتماد سروس
پرنس
ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ لاہور
کی آرام دہ بسوں
میں سفر کریں (منیجر)

ہمدرد نسواں (اٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمتِ خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس بیس روپے

صدر انجمن احمدیہ کے لازمی چندوں کے متعلق نئے سال کا لائحہ عمل

(مکرم میاں عبد الحق صاحب رامہ ناظر بیت المال آمد)

(قسط نمبر ۲)

صدر انجمن کے لازمی چندوں کے لئے لائحہ عمل کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ۲۲ اپریل ۱۹۶۶ء کو جو خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا تھا۔ اور جو ۲۷ اپریل کے اخبار الفضل میں شائع ہو چکا ہے اس میں حضور نے خصوصیت کے ساتھ دو امور کی طرف توجہ دلائی تھی۔ ایک (جیسا کہ قبل ازیں اعلان کیا جا چکا ہے) یہ کہ عہدیداران کو چاہئے چندے اپنے وقت پر وصول کریں تا سال کے آخر میں نہ انہیں کوفت ہو۔ نہ ہمیں پریشانی ہو۔"

دوم: اس بارہ میں دوسرا نہایت ہی اہم امر جس کی طرف جماعت کو متوجہ کیا گیا ہے یہ ہے کہ "چند دن بعد یعنی یکم مئی سے ہمارا نیا مالی سال شروع ہو رہا ہے اس کے متعلق جماعتوں کو یاد رکھنا چاہئے کہ تساہل اور خوف سے کام نہ لیں اور ہر دو وجود کی بناء پر ہمارا بجٹ صحیح تشخیص نہیں ہوتا بعض جماعتیں تساہل سے کام لیتی ہیں۔ اس طرح جو نام بجٹ میں آنے چاہئیں وہ نہیں آتے۔ اور بعض جماعتیں اس خوف سے کہ اگر کمزوروں کو بجٹ میں شامل کیا گیا تو ہمارا چندہ سو فیصدی وصول نہیں ہوگا۔ جتنے فی صدی پروگرام ملتی ہے۔ صحیح حالت مرکز کے سامنے نہیں رکھتیں اور اس خوف کی وجہ سے صحیح بجٹ نہیں بنا لیتیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ پس بجٹ صحیح بنائیں اور حتی الوسع اسے پورا کرنے کی کوشش کریں۔"

سوم۔ خاکسار عرض کرتا ہے کہ اس وقت تک تمام جماعتوں کے بجٹ بابت سال ۶۷-۱۹۶۶ء یہاں پہنچ جانے چاہئیے تھے لہٰذا اب دیر نہ کی جائے اور جتنی جلد ممکن ہو سکے۔ لیکن بہرحال یکم جون سے پہلے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی ہدایات کے مطابق بجٹ بنا کر بھجوا دیئے جائیں۔ نہ بجٹ بنانے میں تساہل کیا جائے۔ نہ بجٹ کی تکمیل میں تساہل کیا جائے۔ یعنی پوری پوری چھان بین کی جائے کہ کسی دوست کا نام بجٹ میں شامل ہونے سے نہ رہ جائے اور بجٹ پر یہ تصدیق بھی درج کی جائے کہ

(الف) آپ کے علم کے مطابق کوئی احمدی دوست ایسے نہیں رہ گئے جو آپ کی جماعت میں موجود ہوں لیکن ان کا نام بجٹ میں شامل نہ کیا گیا ہو۔

(ب) حتی الوسع ہر دوست کی صحیح آمد بجٹ میں درج کی گئی ہے۔ یعنی چندہ کی رقم سے کسی ڈر سے آمد کا اندازہ نہیں لگایا گیا۔ بلکہ پوری کوشش کر کے صحیح آمد کا اندازہ لگایا گیا ہے اور وہ رقم بجٹ میں درج کی گئی ہے۔

۴۔ جو جماعتیں اس سال یعنی ۶۷-۱۹۶۶ء کا بجٹ بھجوا چکی ہیں۔ وہ الگ طور پر مندرجہ بالا تصدیق بھجوا دیں۔ اور اگر پہلے بھجوائے ہوئے بجٹ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ہدایات کے مطابق تیار نہیں ہوئے تھے۔ تو اب نئے سرے سے صحیح بجٹ تیار کر کے بھجوا دیں۔

۵۔ جو جماعتیں بجٹ بنانے میں تساہل سے کام لیا کرتی ہیں۔ انہیں یہ امر ذہن نشین کر لینا چاہئے کہ اب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز بنفس نفیس جماعتوں کی وصولیوں کا جائزہ لیتے رہتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ اگر کسی جماعت نے اپنا بجٹ ہی نہ بھیجا ہو تو یہ امر حضور کی خوشنودی کا باعث نہیں بن سکتا کیونکہ بجٹ کے بغیر وصولی کی صحیح یا غلط رفتار کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔ علاوہ ازیں جو جماعت بجٹ ہی نہ بنائے۔ اس کے متعلق کیسے گمان کیا جا سکتا ہے۔ کہ وہ چندوں کی وصولی کے لئے پوری کوشش کرتی ہوگی پس اب بجٹ بھجوانے میں دیر نہ کی جائے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ہم سب کو ایسے رنگ میں کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ جس سے اللہ تعالےٰ اور اس کا خلیفہ (ایدہ اللہ تعالےٰ) راضی ہو جائیں۔

(ناظر بیت المال ــــ ربوہ)

ہر قسم کا اسلامی لٹریچر

اپنے قومی سرمایہ سے جاری شدہ

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گولبازار ربوہ

سے حاصل کریں

(مینیجر)

عمارتی لکڑی

ہمارے ہاں عمارتی لکڑی دیار، کیل، پڑتل، چیل کافی تعداد میں موجود ہے ضرورت مند احباب ہمیں خدمت کا موقع دے کر مشکور فرمائیں

گلوب ٹمبر کارپوریشن ۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ لاہور فون ۶۲۶۱۴
سٹار ٹمبر سٹور ۹۰ فیروز پور روڈ لاہور
لائل پور ٹمبر سٹور راجہ روڈ لائل پور فون ۳۸۰۴

ضروری اعلان

ایک انجن بلیک ۲۵ ہارس پاور صرف دو سال چلا ہوا بالکل درست حالت میں۔ ایک پمپنگ سیٹ بلیک ۶-۸ کا اور دیگر سامان متعلق ٹیوب ویل برائے فروخت موجود ہے۔ خریدار خط و کتابت اس پتہ پر کریں۔ منشی سیف الرحمٰن چک ۲ ٹی ڈی اے ڈاکخانہ ٹی ڈی اے براستہ مہٹ (ڈاکخانہ)

قابل اعتماد سروس

سرگودھا سے سیالکوٹ

عباس ٹرانسپورٹ کمپنی کی

آرام دہ بسوں میں سفر کریں،

(مینیجر)

مفت

جو لوگ صحت کی دولت سے محروم ہو چکے ہیں اور اپنی پریشانیوں کے سبب آنکھ اونچی نہیں کر سکتے اگر کتاب تاج الصحت کو غور سے پڑھ لیں تو وہ اپنی کھوئی ہوئی قوتوں کو دوبارہ حاصل کر کے چین اور سکھ کی زندگی گذار سکیں گے۔

یہ کتاب پتہ ذیل پر ایک کارڈ لکھ کر مفت منگوا لیں۔

دواخانہ تاج کمپنی لمیٹڈ پوسٹ بکس ۵۳۰ کراچی

ایک خط

لکھ کر فہرست کتب سلسلہ اردو انگریزی طلب فرمائیں۔

(اورینٹل اینڈ ریلجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ ربوہ)

ہومیو پیتھی

گردے اور پتے کی پتھریاں

کالک کیور (COLIC CURE) کے استعمال سے تحلیل ہو کر نکل جاتی ہیں۔ درد کو فوراً آرام آ جاتا ہے ایک ماہ کورس -/۱۰ روپے ایک ہفتہ کورس کی دوا ۲/۲۵ خرچ ڈاک سوا روپیہ فہرست ادویات مفت

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی۔ ربوہ

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق

مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ

سے خط و کتابت کیا کریں۔

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔ (مینیجر)

چندہ مسجد ڈنمارک اور لجنات اماء اللہ

(حضرت سیدہ اُم متین مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

الحمد للہ ثم الحمد للہ۔ مسجد ڈنمارک کے وعدہ جات یکم مئی تا ۹ مئی تین ہزار تین سو ساٹھ روپے کے وصول ہوئے اور نقد وصولی دو ہزار چار سو تئیس روپے۔ گویا کل وعدہ جات کی مقدار تین لاکھ نو سو چار روپے تک پہنچ چکی ہے اور کل وصولی دو لاکھ ۵۳ ہزار پانچ سو پینسٹھ روپے کی ہو چکی ہے۔

مقررہ پروگرام کے مطابق مسجد کی بنیاد ۶ مئی کو رکھی جا چکی ہے۔ زمین کے متعلق کچھ پیچیدگیاں پیدا ہو گئی تھیں جو اللہ تعالےٰ کے فضل سے دور ہو چکی ہیں اور مسجد کی تعمیر شروع کر دی گئی ہے۔

اب ہم نے قریباً ۶۰ ہزار روپے اور جمع کرنے ہیں تا کہ مسجد کی تعمیر میں روپے کی کمی کی وجہ سے کسی قسم کی مشکل پیش نہ آئے ہماری بہنوں نے اس وقت تک جو مالی قربانیوں کا نمونہ دکھایا ہے اس کے مدّنظر یہ مزید رقم جمع کرنی کوئی مشکل امر نہیں۔ بعض بہت ہی غریب بہنوں نے اتنا شاندار نمونہ قربانی کا پیش کیا ہے کہ ان کو دیکھ کر قرونِ اولیٰ کی صحابیات رضی اللہ عنہن کی یاد تازہ ہو جاتی ہے اور سر بے اختیار آستانۂ الوہیت پر جھک جاتا ہے اور دل سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے لگ جاتے ہیں جن کے ذریعہ ہم نے اسلام جیسی نعمت پائی اور اسلام کی خاطر قربانیاں دینے کی توفیق ہمیں ملی۔

تمام عہدہ داران کو چاہیئے کہ وہ وعدہ جات کی وصولی کو تیز کر دیں اور جن بہنوں نے ابھی تک اپنی سستی کی وجہ سے وعدہ نہیں لکھوایا ان سے وعدہ جات لیں۔ تا کوئی عورت ایسی باقی نہ رہے جس نے اس میں حصہ نہ لیا ہو۔

جہاں لجنات قائم نہیں وہاں کی مستورات اپنا چندہ براہِ راست مجھے بھجوا سکتی ہیں۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے کہ ہم اسلام کے عالمگیر غلبہ کے لئے قربانیاں دے سکیں۔ آمین اللہم آمین۔

خاکسار مریم صدیقہ
(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

فوجی بھرتی

مورخہ ۱۹ مئی ۶۷ء بروز جمعرات بوقت ۹ بجے صبح انصار اللہ مرکزیہ کے دفتر میں فوجی بھرتی ہوگی۔ امیدوار کا قد پانچ فٹ چھ انچ اور تعلیم مڈل جماعت لازمی ہے عمر ۱۷ سے ۲۰ سال۔

امیدوار اپنا تعلیمی سرٹیفکیٹ مطبوعہ فارم پر سکول کی مہر اور ہیڈ ماسٹر کے دستخطوں کے ساتھ اپنے ہمراہ ضرور لائیں۔

(ناظر امور عامہ)

اراکین انصار اللہ توجہ فرمادیں،

رسید بک نمبر ۶۶۷ مجلس انصار اللہ کوئٹہ کو جاری کی گئی تھی۔ نمبر ۶۱ تا ۱۰۰ رسیدوں کے استعمال کئے جانے کے بعد یہ رسید بک ان سے گم ہو گئی ہے۔

اس لئے تمام اراکین انصار اللہ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ اس رسید بک پر اب مزید چندہ ادا نہ فرمادیں۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

لاہور میں حضرت سیّدہ اُم متین صاحبہ کی مصروفیات

لجنہ اماء اللہ لاہور کے سالانہ اجتماع میں شرکت

لاہور ۱۰ مئی ــــــ حضرت سیدہ اُم متین مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ آج کل ایک ہفتہ کے دورہ پر یہاں تشریف لائی ہوئی ہیں۔ کل مورخہ ۹ مئی کو آپ نے لجنہ اماء اللہ لاہور کے سالانہ اجتماع میں شرکت فرمائی۔ آپ نے اجتماع سے جامع اور پرزور خطاب فرمایا جو سوا گھنٹہ تک جاری رہا۔

اجتماع ۹ مئی کو صبح ۹ بجے مسجد دارالذکر میں منعقد ہوا۔ صدارت کے فرائض محترمہ صاحبزادی سیدہ امۃ السلام صاحبہ نے ادا فرمائے۔ تلاوت اور نظم کے بعد صالحہ دلاور صاحبہ نے استقبالیہ ایڈریس پڑھا۔ سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ نائب جنرل سیکرٹری نے لجنہ اماء اللہ لاہور کی سہ ماہی رپورٹ پیش کی جو نصرت گرلز سکول لاہور کی نمایاں کامیابی چندہ مسجد ڈنمارک میں ۴۳ ہزار روپیہ کی ادائیگی اور ستمبر ۱۹۶۵ء کی جنگ کے دوران امدادی کام کی تفصیلات پر مشتمل تھی آدھ گھنٹہ کے لئے ناصرات الاحمدیہ نے ایک دلچسپ پروگرام پیش کیا۔ امۃ القیوم صاحبہ نے بیرونِ ممالک میں جماعت احمدیہ کے تبلیغی مشنوں اسلام کے ذریعہ رونما ہونے والے عظیم الشان روحانی انقلاب پر مضمون پڑھا۔

پونے گیارہ بجے حضرت سیدہ اُم متین صاحبہ نے نصرت گرلز سکول لاہور کی طالبات میں انعامات تقسیم فرمائے

بعد ازاں آپ نے ایک جامع اور پرزور تقریر فرمائی جو سوا گھنٹہ تک جاری رہی آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم الشان احسانات بیان کرنے کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے احسانات کا بھی ذکر کیا اور آخر میں حضور علیہ السلام کے حسن و احسان میں نظیر حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے احسانات پر روشنی ڈالی اور اس ضمن میں خاص طور پر لجنہ اماء اللہ کے قیام اور اس کے عظیم الشان نتائج کو واضح کیا۔ آپ نے فرمایا لجنہ کے قیام کی غرض اسلامی تہذیب اور تعلیم کو فروغ دینا ہے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ اوّل تو ہم سب احمدی خواتین ورنہ ہم میں سے کم از کم پچاس فیصد خواتین تو ایسی ہوں جو صحیح معنوں میں عالم باعمل ہوں۔ یہ جبھی ممکن ہے کہ ہم قرآن مجید آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی احادیث، حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب اور دیگر کتب سلسلہ کا بغور اور بالاستیعاب مطالعہ کریں اور اسلامی تعلیم پر عمل پیرا ہوں۔ بالخصوص قرآنی احکام کے مطابق پردہ اور لباس و گفتار میں اسلامی شعار کو اپنائیں۔ یہی وہ طریق ہے جس پر چل کر ہم صحیح اسلامی معاشرہ قائم کرنے میں کامیاب ہو سکتی ہیں۔

حضرت سیدہ موصوفہ کے جامع اور نہایت مؤثر خطاب کے بعد سوا بارہ بجے دعا پر جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

مکرم چوہدری فضل احمد صاحب باجوہ آف تلونڈی عنایت خاں وفات پاگئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

افسوس سے لکھا جاتا ہے کہ مکرم چوہدری فضل احمد صاحب باجوہ آف تلونڈی عنایت خاں (سیالکوٹ) مورخہ ۴ مئی بروز بدھ ٹل (ضلع کوہاٹ) میں حرکت قلب بند ہو جانے سے بعمر قریباً ۸۰ سال وفات پاگئے۔ آپ کے داماد مکرم ڈاکٹر محمد رمضان صاحب نے جنازہ کو اگلے روز صبح ربوہ پہنچایا۔ مورخہ ۶ مئی کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد مرحوم کو بہشتی مقبرہ میں سپردِ خاک کیا گیا اناللہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم بہت نیک اور تقوی شعار بزرگ تھے۔ قرآن کریم کے پڑھنے اور پڑھانے سے بہت شغف تھا۔ سینکڑوں بچوں نے آپ سے قرآن کریم پڑھا۔ حج بیت اللہ شریف کی سعادت بھی حاصل ہوئی۔ آپ نے اپنی جائداد کے ۱/۷ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کی ہوئی تھی۔ انہوں نے اپنے پیچھے تین بیٹے، دو بیٹیاں اور بہت سے پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت ان کی بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

(سفیر احمد باجوہ۔ ابن چوہدری نصیر احمد باجوہ بمبئی منزل دارالبرکات ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۳۵۴